4719CH09

# بڑھے چلو

اُٹھو اُٹھو، اُٹھو اُٹھو     کمر کسو، کمر کسو
سحر سے پہلے چل پڑو     کڑی ہے راہ دوستو
تھکن کا نام بھی نہ لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

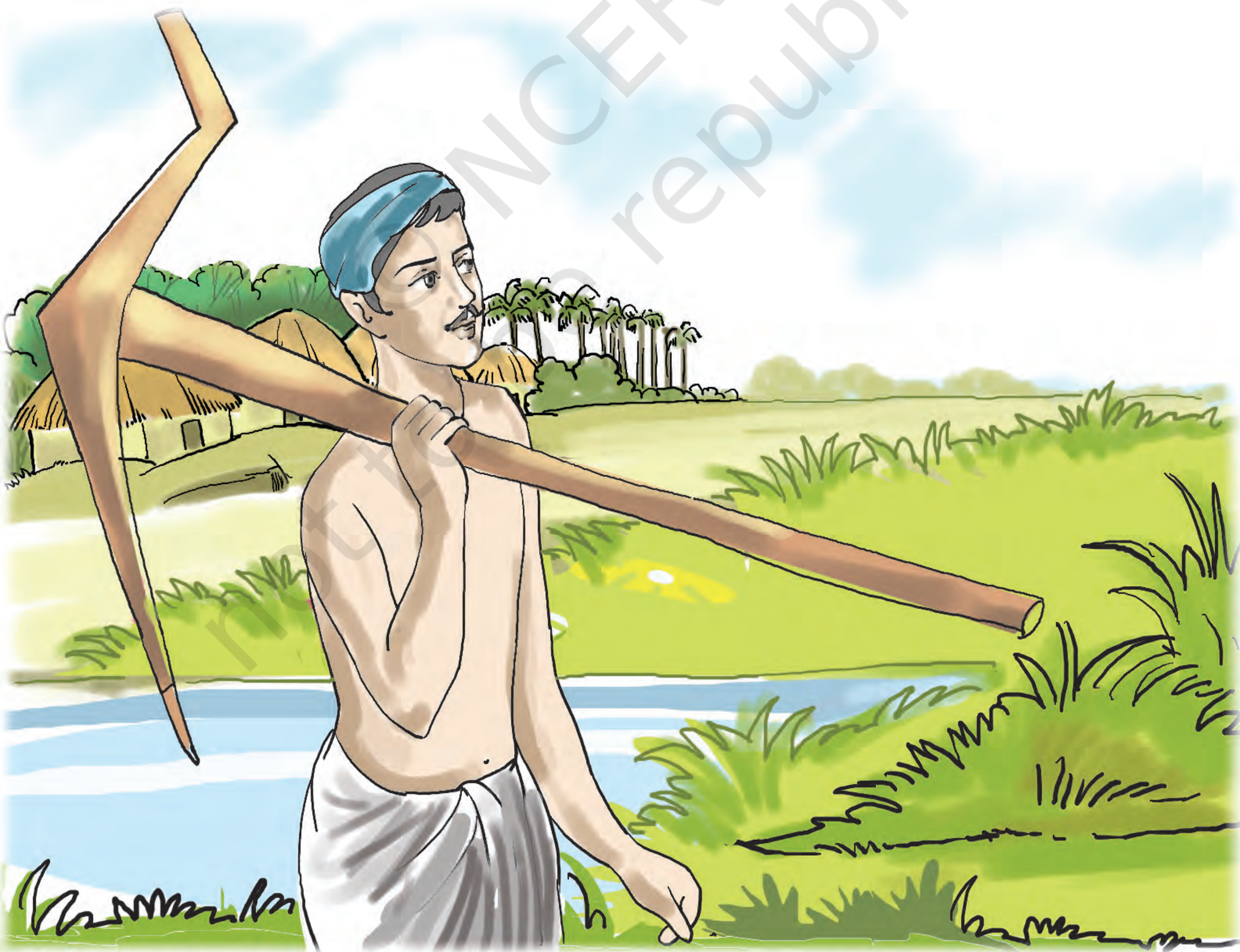

© NCERT not to be republished

جِھجھک نہ دل میں لاؤ تم  بس اب قدم بڑھاؤ تم
ذرا نہ ڈگمگاؤ تم  خدا سے لَو لگاؤ تم
ملوُل و مضطرب نہ ہو
بڑھے چلو بڑھے چلو

اُٹھا دیا قدم اگر  تو ختم ہے بس اب سفر
ہے راہ صاف و بےخطر  نہ کوئی خوف ہے نہ ڈر
چلے چلو چلو چلو
بڑھے چلو بڑھے چلو

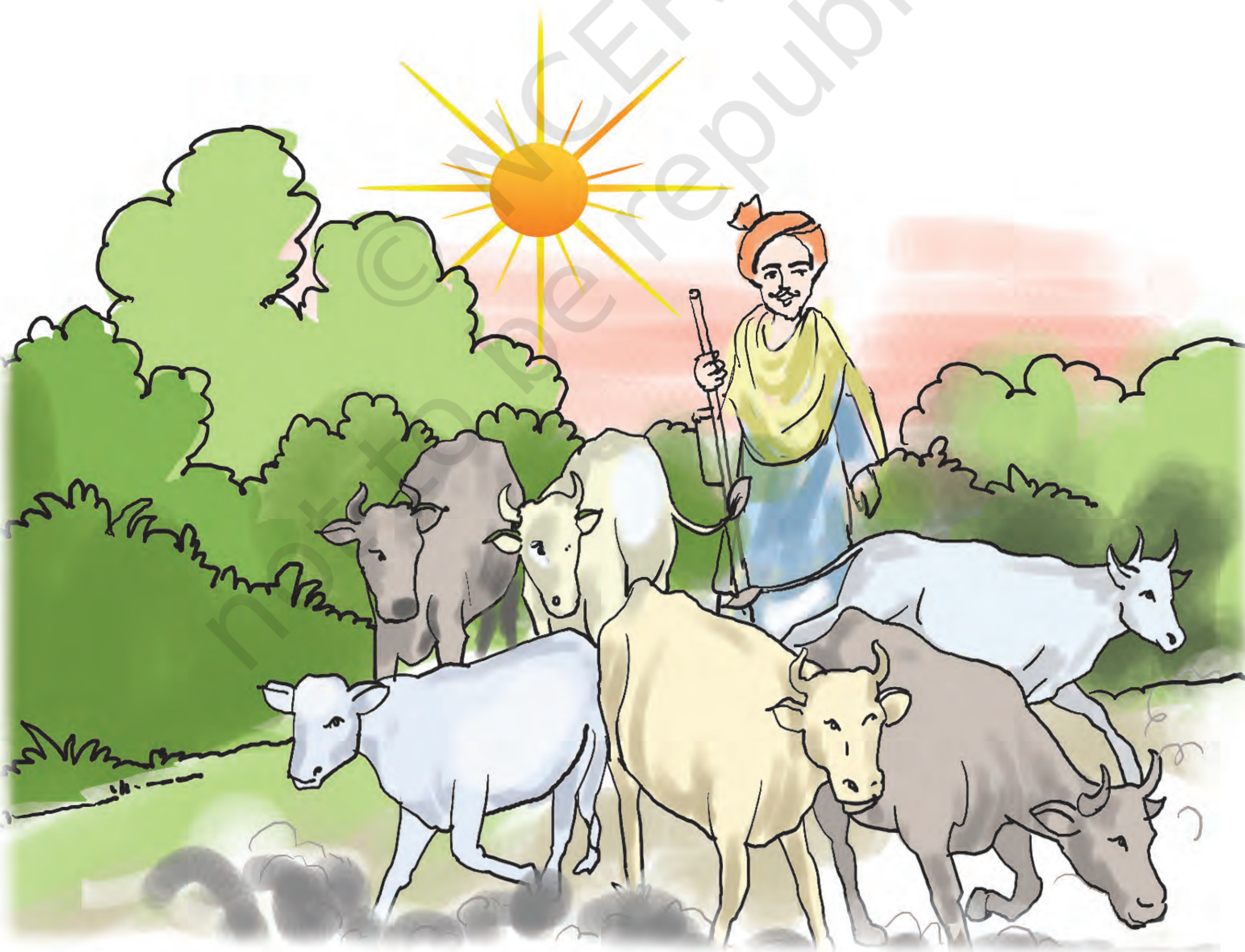

© NCERT not to be republished

تمھارے ہم سفر جو تھے  وہ منزلوں سے جا لگے
سب آگے تم سے بڑھ گئے  مگر ہو تم پڑے ہوئے
ذرا سمجھ سے کام لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

© NCERT not to be republished

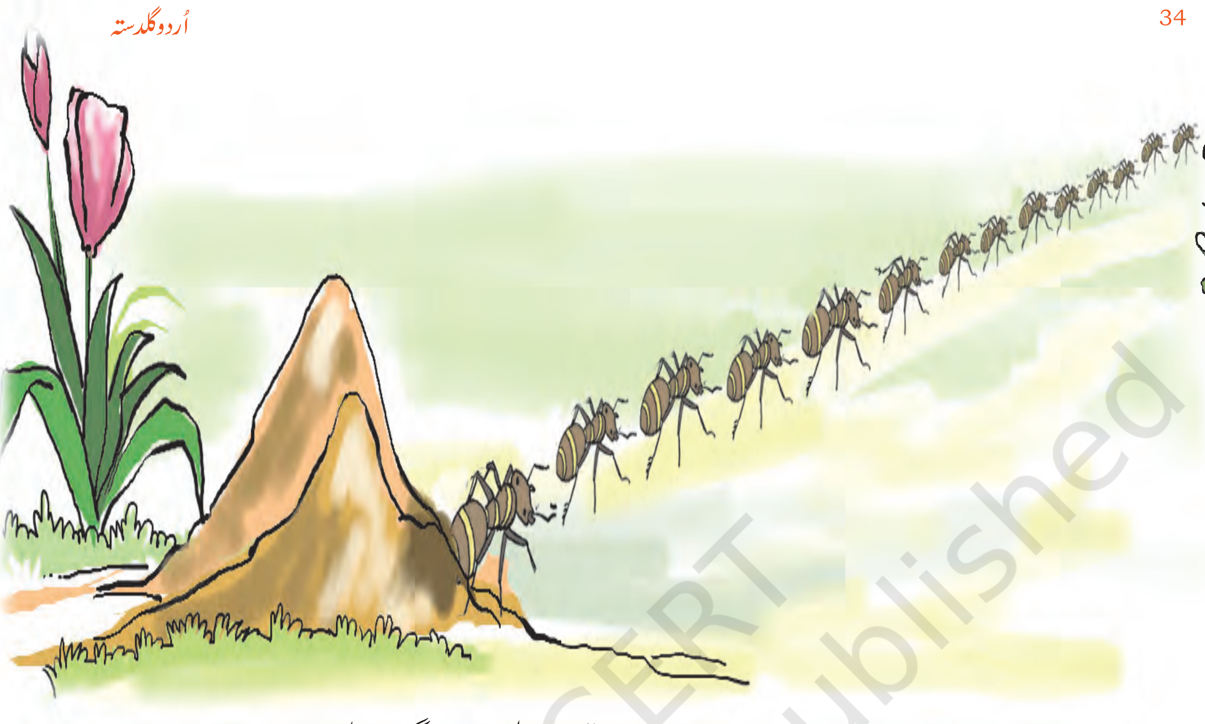

دلوں میں ہے جو ولولہ تو ڈال دو گے زلزلہ
کہ ہے بلند حوصلہ وہ سامنے ہے مرحلہ
وہیں پہنچ کے سانس لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

محمد مصطفٰی خاں مدّاحؔ

© NCERT not to be republished

## سوالات

1۔ کام کرتے وقت کن کن باتوں کا دھیان رکھنا چاہیے؟
2۔ اس نظم میں شاعر کیا پیغام دے رہا ہے؟
3۔ صبح سے شام تک آپ جو کام کرتے ہیں ان کی فہرست بنایئے۔